

۹۸
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَطْبَعَةُ نَظَّافٍ وَابْنِ مَوْجِبٍ

بِنَا فِي أَمْرِ دِينِنَا بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِمَا وَكُنْتَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 حَاضِرًا شَهِيدًا اس لیے اربعینات بہت علمائے تالیف کی بہت کثرت
 اور انکے تصنیف میں کچھ اور وقت کا حال ہے کچھ میں لیکر اربعین مولانا
 بیٹ ستر قیدی رحمتہ اللہ علیہ کی بہت اور اربعین حاشین اسکی مختصر
 اربعین آسان ہیں بعض اسباب الہ الاہل کے بہت مہمانی و عظم علم
 اسی اسکی ترجمہ کیا اور کیا انہما کے تباکیا اور شہادت میر تقی
 حفظت حسین غفر اللہ لہ والہ الدین کے ترجمہ اسکا زبان اردو میں لکھا
 کچھ فائدہ ضروری تحریر کیا تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اٹھاؤ جو بڑے اور
 میں آوے اور چونکہ ترجمہ میں بارہ سو اکانو سے ہیں لکھا نام ہر سکا
 ترجمہ المحدثین لکھا اللہ اجعلہ کاتبہ رَحْمَةً لِلطَّالِبِينَ
 نَعَمْ لِلشَّافِقِينَ احوال بہت اشتهال مؤلف اربعین کا تمام لکھنا
 حال ہو لیکن مختصر سیہ حال ہر نام اور کافضین محمد بن ابراہیم ستر
 بقید ابو الیث ہر معروف بالامام اکبر کے فاضل کامل امام علی گنج کے



L7349

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَسْدُ مِنْ خَلْقِ الْإِنْسَانِ عَلَيْهِ الْبَيَانُ وَجَعَلَ
 الْأَرْضَ مَادًّا لِلْحَيَوَانِ وَالْإِنْسَانِ وَالصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ يُؤْتِي دَلَالَتَهُ شَافِيَةً عَنْ
 عِلَلِ الضُّلُوفِ وَالْأَبْدَانِ الَّذِي يُجْعِلُ شَرَابَ
 أَقْدَامِهِ الْمُقَدَّسَةِ كُلَّ الْجَوَاهِرِ لِخِيَانِ الْعَمِيَانِ
 وَعَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ أَدْرَعُوا أَكُلَ الْوَرَعِ وَ
 الْإِسْتِحْسَانِ وَكَأَوْ وَاسْقَمَ الطَّمَرُ وَالْعَصِيَانُ
 فَوَيْلٌ لِي يَا خَلِيلَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَمَنْ حَفِظَ عَلَى أَمْرِي الرَّعِيَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
 وَإِنَّا لَنَعْبُدُكَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ

۱۲

ایک لکھ ہشتون کے حافظ تھے سن شعو سے کبھی جھوٹ لکھا نہ کیسے ساتھ لڑا
 بُرائی کا کیا قصاص اپنی بہت ہیں شمار سے زیادہ ہیں منجراو سے نفیہ
 چار تہ ہیں اور نو اور الفقه و خزائن الفقه و جامع صغیر و جامع کبیر و
 تنبیہ الغافلین و تبستان السارفین تین ہیں شعر و وسیط و کبر لیکن
 عربین شعر ہی ملتی ہو فصل جمع کہ ایک بار آپ تجارت کے لیے تشریف لیا
 ہونے آنا سے راہ میں راہ زنوں سے قافلہ کو تاراج کیا سارا مال لوٹ
 لیا راہ زنوں نے جب مال کو کلوخ سے بھرا پایا قافلہ سے اسکا استکشاف
 کیا سبھون نے حوالہ فقہ کیا فقہیہ نے فرمایا کہ کلوخ واسطے آتے تھے کہ بار کیا تھا
 نہ مال سمجھ کر رکھا تھا جب روتے اسکی خبر پائی سبھون نے تو بہ کی سارا مال جبا
 مالکو واپس کیا اپنا اپنا رستا لیا شب شنبہ سن تین سو تتر من قضا کی اہل شہر
 کے گھر میں عرصہ تک ماتم کی حدار ہی رہا تک اہل شہر نے ایک مہینے تک گھر کا دروازہ
 بند رکھا آخر حکم سلطان دروازہ کھولا کہ دانی الملقط
 هَذَا اَوَّانُ الشُّرُوعِ فِي الْمَقْصُودِ مُسْتَعِينًا بِالْمَعِينِ الْمُبْعُودِ

[illegible]

رواد القوتی

اللَّهُ وَاللُّنْيَا مَلْعُونَةٌ

اور رانسی گئی ہے دینا اللہ تعالیٰ

مَا فِيهَا مَلَكُوتٌ إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ

اندری، نوری، و ... که در این کتاب

وہا لعن عبد الہیمنار و

عفت کیا گیا ہے۔ یا لعنت کیا جائے نبردہ و نزار کا

لَعْنُ عَبْدُ اللَّهِ رَهْمٌ ۱۴

بندہ و سہ

دُمَّ عَلَى الطَّهَارَةِ يَوْمَ سَعْدٍ

دوام رکھو اوپر طہارت وضو کے کشادہ پہچاؤ کی

منشی جو کوئی کہ
گرفت راجی
جین کامی اور
پرسب
انسانہ زندگی
خدا است
دور پڑا ہی
گو کہ پابندہ

۱۰
مفتی محمد امجد علی صاحب

اور دیکھ کر
کیسی اوریت
سے ۱۱ منہ

۱۴
رویداد
۱۴

14-1501

۲۱ السَّمَاخُ سَرَابًا ۲۲

خرمى اور سحاف کرنا بہت نقص دیتا ہے

۲۳ الْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

قناعت اولو مال کرنا ایسی پونجی ہے جو کم نہیں ہوتی

۲۴ الَّذِينَ شَيْنُ الدِّينِ

مشرکین بجا کرنا ہے دین میں

۲۵ نَفَقُ الصُّبْرِ يَمْنَعُ الرِّفْقَ

سونا مسج کا منع کرتا ہے رومى کو

۲۶ أَفَنُ السَّمَاخِ الْمَنُ

آفت جو غمزدی یعنی بخشش کی احسان رکھتا ہے

۲۱

اسندہ الیلمی
عن ابی ہریرۃ
۱۲ مسند

۲۲

رواہ الطبرانی
فی الاوسط عن
جابر ۱۲ مسند

۲۳

رواہ الیلمی عن
۱۲ مسند

مالک بن عمار
مسند

شیرین ۱۲ مسند

۲۴

ابو امام احمد بن حنبل
مسند

۲۵

۱۲ مسند

رواہ البیہقی
مسند

شَغْلُ يَعْنِيهِ عَنْ مَحْبُوبٍ

جو باز رکھے عیب اوسکا عیبوں سے

النَّاسِ ۳۵ الْغَنَى الْيَاسُ

لوگوں کے تو گمی نا اسی یہ سی ہر

مِمَّا فِي أَيَدِي النَّاسِ ۳۶

اوس چیز سے کہ ہاتھ میں لوگوں کے ہر

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ

خوبی اسلام آدمی سے ہر

تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ ۳۷

چھوڑ دینا اوس چیز کا کہ نہ فائدہ دے اوسکو

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

خاتم الطبع

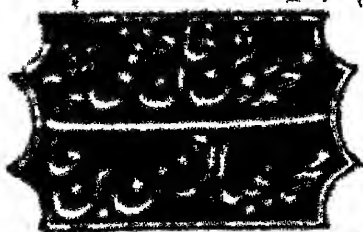
بسم

الحمد لله العلی العظیم والصلوة علی رسولہ الخیر اکرمہ طاب لسان علوم دینی کو مشہور ہو جائے کہ
واقف احادیث و آیات حکیم جانتے ہیں باقی موالیان سید محمد رضا علیہ السلام و علیہ
رب الشرفین کہ سوای واقفیت فنون طبریہ و علوم کما یکے بنیات میں بھی نہ تویں کہتے ہیں
اور ترجمہ قرآن و حدیث و فقہ کا موافق محاورے کے طلب نیز بت چھارے میں
چنانچہ اندون بظرافادہ خاص و عام و بغرض انانضال اسلام نہایت تمیزت و جلال
چمل حدیث موافق امام الحرمین فقیہ ابوعلیہ محمد قندی رحمہ اللہ کا ترجمہ بنیاد اور حدیث
عام فہم فرمایا اور جای خوشی حل مطالعہ سادہ روایات کو صیقل بیان سے آئینہ گیل
چکایا نام تاریخی اس رسالہ کا رحمتہ المحدثین ہو کیونکہ کلام غیر لانا نہ ہمتہ لغویں
ہو یا ہمام راہی غفران محمد عبد الرحمن بن بابی محمد روشن خان و تربیت یافتہ از مدرسہ
محمد مصطفیٰ خان سقاہما اللہ رحیق الرحمة والرضوان مطبع نظامی واقع کانپور اور انگریز
۱۹۱۰ء ہجری میں چھپکر مقبول نام منظور نظر الیہ السلام ہو فقط

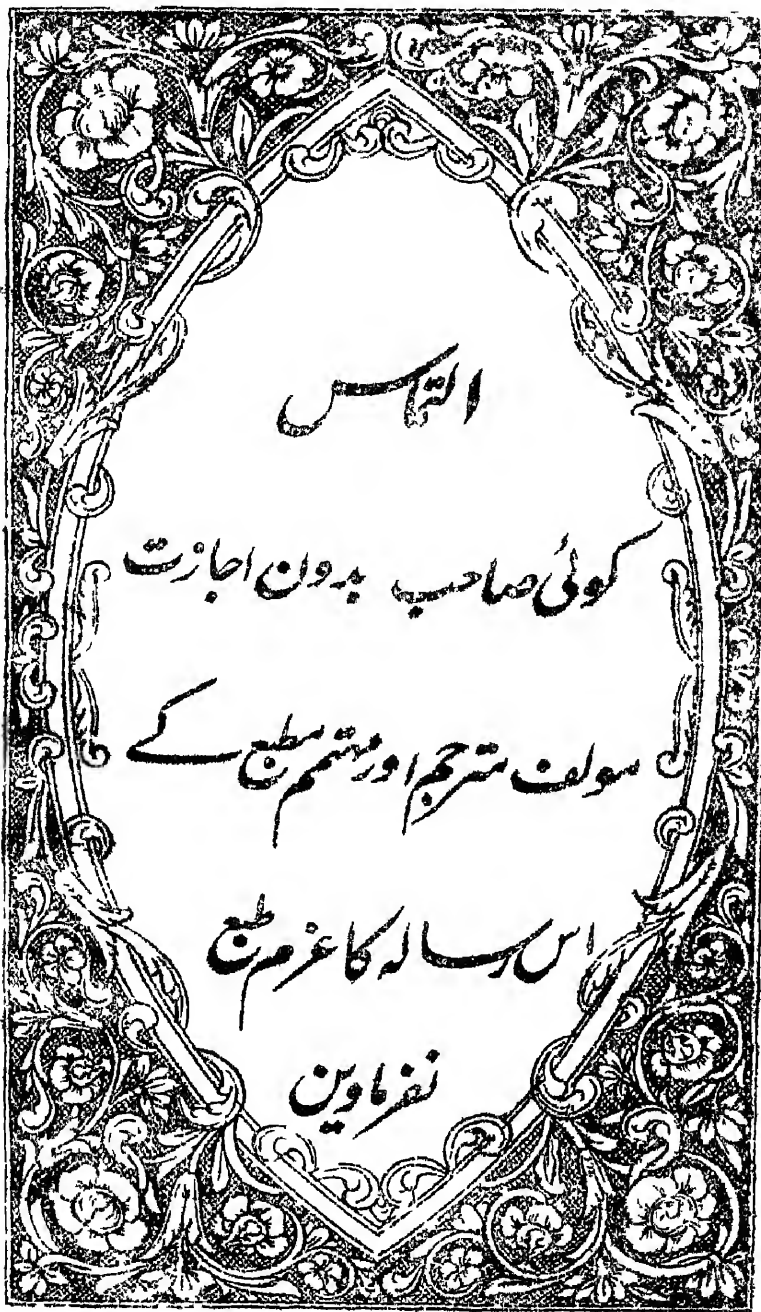
تاریخ طبع کتاب ہذا نتیجہ ریز طبع شاعر پر شعور حافظ محمد نور اللہ صاحب متعلق
صاحب مطبع کہ بہت صاحب جو دو کم
چیت بتاریخ او طبع تو در جستجو
نور کو زور طبع تزیین
نور کو زور طبع تزیین

وجہ مہر و دستخط خاتمہ

برای سند این کتاب ہذا مطبوع مطبع نظامی است
مہر و دستخط مہتمم در آفرین ثبت نموده شد



[illegible]



L 1349